بسم اللہ الرحمن الرحیم

بکرے کا ایک خصیہ پیدائشی نہ ہو تو قربانی کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ ہمارے پاس ایک سال سے زیادہ عمر کا بکرا ہے، اس کا پیدائشی طور پر ایک خصیہ (کپورا) نہیں ہے، مگروہ جفتی پر قادر ہے۔ پوچھنا یہ ہے کہ اس کی قربانی جائز ہے یا نہیں؟

جواب

قوانین شرعیہ کے مطابق قربانی کے جس جانور کے دونوں کپورے اور عضوِ تناسل کو بھی کاٹ لیا جائے، تو ایسے جانور کی قربانی جائز ہے، کیونکہ ان چیزوں کا جانور میں نہ ہونا کوئی عیب نہیں ہے کہ جس کی وجہ سے قربانی ناجائز ہو۔ لہٰذا پوچھی گئی صورت میں جس بکرے کا پیدائشی طور پر ایک کپورا نہیں ہے اس کی قربانی جائز ہے۔ البتہ بہتر یہ ہے کہ اس بکرے کو خصی کرا دیا جائے، کیونکہ خصی جانور کی قربانی غیر خصی سے افضل ہے، زیادہ ثواب ہے اور خود نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی خصی جانور کی قربانی کرنا ثابت ہے۔

ردالمحتار میں ہے: "تجوز التضحية بالمجبوب العاجز عن الجماع" وہ مقطوع الذکر جانور جو جماع سے عاجز ہو اس کی قربانی جائز ہے۔ (ردالمحتار، ج 09، ص 538 مطبوعہ کوئٹہ)

سیدی اعلیٰ حضرت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن سے سوال ہوا کہ بکرے دو طرح خصی کیے جاتے ہیں، ایک یہ کہ رگیں کوٹ دی جائیں، اس میں کوئی عضو کم نہیں ہوتا، دوسرے یہ کہ آلت تراش کر پھینک دی جاتی ہے، اس صورت میں ایک عضو کم ہو گیا، آیا ایسے خصی کی بھی قربانی جائز ہے یا نہیں؟

تو اس کے جواب میں آپ علیہ الرحمۃ لکھتے ہیں: "**جائز ہے کہ اس کی کمی سے اس جانور میں عیب نہیں آتا**۔ فی الھندیۃ عن الخلاصۃ یجوز المجبوب العاجز عن الجماع (ہندیہ میں خلاصہ سے منقول ہے کہ ذکر کٹا جو جفتی کے قابل نہ رہا وہ قربانی میں جائز ہے)۔" ملخصا (فتاوی رضویہ، ج 20، ص 458، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

بہار شریعت میں ہے: "خصی یعنی جس کے خصیے نکال لیے گئے ہیں یا مجبوب یعنی جس کے خصیے اور عضو تناسل سب کاٹ لیے گئے ہوں ان کی قربانی جائز ہے۔" (بہار شریعت، ج 03، ص 340، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے خصی کیے ہوئے دو مینڈھوں کی قربانی کی۔ چنانچہ سنن ابو داؤد میں ہے: "عن جابر بن عبد اللہ قال: ذبح النبي صلى الله عليه وسلم يوم الذبح كبشين أقرنين أملحين، موجأين۔" حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی

کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کے دن سینگوں والے، چتکبرے، خصی کیے ہوئے دو مینڈھے ذبح کیے۔ (سنن ابو داوٗد، ص، 448، حدیث 2795، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت)

سیدی اعلیٰ حضرت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن لکھتے ہیں: "خصی کی قربانی افضل ہے اور اس میں ثواب زیادہ ہے۔" (فتاوی رضویہ، ج 20، ص 444، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا سرفراز عطاری مدنی

مصدق: مفتی فضیل رضا عطاری

فتوی نمبر: Mul-1389

تاریخ اجراء: 23 ذیقعدہ 1446ھ/21 مئی 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net